میقاتی منصوبہ

حلقہ رفقا، ہند۔ قطر

برائے میقات 2023-2025

مقدمہ

حلقہ رفقائے ہند-قطر کا میقاتی منصوبہ '(برائے اپریل ۲۰۲۳ء تا ۲۰۲۵) پیش کرتے ہوئے مبڑی مسرت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس منصوبے کو خیر کا باعث بنائے اور اس کی تمام خوبیوں کو ان کی مکمل روح کے ساتھ نافذ کرنے کی توفیق اور مواقع نصیب فرمائے۔ آمین۔

امت مسلمہ عقیدہ، اصول اور نظریات کی بنیاد پر بننے والا گروہ ہے۔ وہ خیر اُمۃ ہے، یعنی اس کی ذمے داری خود تک محدود نہیں ہو سکتی۔ وہ اُخرجت للناس ہے، سارے انسانوں کے لیے ذمے دار ہے۔ شہداء علی الناس ہیں۔ تمام انسانوں پر انھیں حق کی گواہی دینی ہے۔ وہ اُمۃ وسط ہیں، لوگوں کو ہر طرح کی بے اعتدالی سے بچانے کا کام ان کے سپرد ہے۔ وہ قوامین بالقسط ہیں، اللہ کے ہر بندے کو عدل و انصاف فراہم کرنا ان کا مشن ہے۔ یہ مشن نہ صرف مسلمانوں کے اصولوں اور ان کے دین کا تقاضا ہے بلکہ اس ملک میں بہتر مستقبل اور باعزت زندگی کا راستہ بھی یہی ہے کہ وہ اپنے خول سے نکلیں اور پورے ملک اور ملک کے تمام عوام کی دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ ان کی شناخت، عام دھارے سے کٹی ہوئی، نامعلوم روایات اور انجان قدروں کی حامل ایک اجنبی قوم کی نہ رہے بلکہ ملک کے تمام انسانوں کی بھلائی اور ان کے فوز و فلاح کے علم بردار ایک متحرک، فعال اور دردمند گروہ کی بنے۔ موجودہ حالات کے پیچھے اللہ کی مصلحت یہی معلوم ہوتی ہے کہ مسلمان اس بات کا ادراک پیدا کریں اور اپنے سابقہ طرز عمل کو بدل کر نئی شناخت اور نئے ولولے کے ساتھ آگے آئیں۔

حلقہ رفقائے ہند-قطر کا نصب العین اقامتِ دین ہے جو اصلاً امت مسلمہ کا نصب العین ہے۔ امت مسلمہ کے اسی نصب العین، اقامتِ دین کے تحت حلقہ اس ملک میں دین اسلام کی دعوت پیش کرنے اور انسانوں کو ایک خالق و مالک کے آگے مکمل خود سپردگی اور زندگی کے ہر شعبہ میں اس کی بندگی اور اطاعت کی دعوت دے رہا ہے اور اس کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔

دین یعنی، دینِ اسلام، انسان کو غیر اللہ کی بندگی اور ہر طرح کی غلامی سے نجات دلا کر صرف ایک اللہ کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دیتا ہے، جس پر چل کر وہ اللہ کی ناراضی اور اس کے عذاب سے نجات پا سکتا ہے اور اس کی رضا اور آخرت میں اس کی رحمتوں سے ہم کنار ہو سکتا ہے۔ یہ دینِ فطرت ہے جو فرد کے ساتھ ساتھ انسانی سماج کے تمام مسائل کا فطری اور صحیح حل بھی پیش کرتا ہے۔ یہ دین بلا امتیاز رنگ و نسل تمام افراد، اصناف اور طبقات کے لیے خیر و صلاح، عدل و قسط اور تعمیر و ترقی کا ضامن ہے۔

حلقہ رفقائے ہند-قطر اپنے اس نصب العین کے حصول کے لیے اصلاً کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کا پابند ہے اور ان کی روشنی میں اخلاقی، تعمیری، پر امن، جمہوری اور آئینی طریقے اختیار کرتا ہے اور ان تمام باتوں سے اجتناب کرتا ہے جو خیر خواہی، امانت، صداقت اور دیانت کے خلاف ہوں یا جن سے فرقہ وارانہ منافرت، طبقاتی کش مکش اور فساد فی الارض رونما ہوتا ہو۔

اس نصب العین کا سب سے اہم تقاضا یہ ہے کہ ملک کی رائے عامہ اسلام کے حق میں مثبت رخ پر بدلے۔ رائے عامہ کی تبدیلی، اہل اسلام کا اہم ترین اقدامی ایجنڈا بھی ہے اور دفاعی ایجنڈا بھی۔ اقدامی، اس لیے کہ مسلمان کی اصل حیثیت داعی الی اللہ کی ہے اور رائے عامہ کی اسلام کے رخ پر تبدیلی داعی الی اللہ کا ایک اہم ہدف ہوتا ہے۔ دفاعی اس لیے کہ، اس وقت اسلام دشمن طاقتوں کا بنیادی ایجنڈا، اسلام کو بدنام کرنا اور اس کے تعلق سے غلط فہمیاں اور توحش پیدا کرنا ہے۔ دنیا بھر میں اہل اسلام کے خلاف جو شرارتیں ہو رہی ہیں، اُن کی جڑ اسلام کے تعلق سے غلط رائے کا عام ہو جانا ہی ہے۔ جب تک یہ رائے درست نہیں ہو گی، اس وقت تک صورت حال بہتر

نہیں ہو سکتی۔ یہ حالات کا نہایت شدید تقاضا ہے کہ مسلمان پوری قوت کے ساتھ اس اہم کام کی طرف متوجہ ہوں اور اس پر اپنی کوششوں اور توجہات کا بڑا حصہ مرکوز کر دیں۔ دعوت دین اور رائے عامہ کی تربیت کا کام چند گروہوں تک محدود نہ رہے بلکہ یہ پوری امت کا ایجنڈا بنے۔

یہ ہے وہ پس منظر جس کے پیش نظر میقاتی منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کچھ امتیازی خصوصیات ذیل کے مطابق ہیں:

۱- اس میقاتی منصوبے کو 'میقاتی مشن' پر مرکوز کیا گیا ہے اور رائے عامہ کی مثبت تبدیلی کو اس میقات کا مشن قرار دیا گیا ہے۔ حلقہ تمام زونس، مقامی یونٹیں اور وابستہ افراد اپنی تمام کوششوں کو اسی مشن پر مرکوز کریں گے اور کوشش کریں گے کہ ان کی سرگرمیاں اور کاوشیں، اپنے اپنے دائرہ اثر میں رائے عامہ میں ٹھوس مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنیں۔ حلقہ کے تحت مختلف کام انجام پائیں گے۔ حلقے اور مقامات بھی متنوع اور اختراعی INNOVATIVE ذرائع اختیار کریں گے لیکن جو کام بھی ہوں گے وہ ایک مقصدی وحدت کا حصہ ہوں گے اور ایک ہی مشن کے حصول کے ذرائع ہوں گے۔ ہر رفیق / رفیقہ اور ہر فرد کا ایک ہی خواب ہو گا کہ اس کے علاقے میں لوگوں کی رائے عامہ مثبت رخ پر بدلے۔

۲- اس مشن کو حاصل کرنے کے لیے سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ ہم اپنے قول اور عمل سے اسلام کی شہادت دیں۔ ملک کے عوام اور مسلمانوں میں دوری کم سے کم ہو۔ ہمارے تعلقات اور روابط برادران وطن سے بڑھیں۔ مسلمان خود اسلام کا نمونہ بنیں۔ مسلم معاشرے کی تیز رفتار اصلاح ہو اور وہ حقیقی اسلامی معاشرہ بنے۔

وابستگان حلقہ کا ہمہ جہت تزکیہ ہو اور وہ انسانوں کے بے لوث خادم کی حیثیت سے اپنی شناخت بنائیں اور اپنے اپنے مقامات پر داعی، مربی اور رہنما بن کر ابھریں۔ اس لیے ان کاموں کو یعنی دعوت، اصلاح معاشرہ، تزکیہ و تربیت اور خدمت خلق کو 'بنیادی اور لازمی کام' قرار دیا گیا ہے۔ منصوبے کا یہ پہلا اور اہم حصہ ہے۔ یہ حلقہ کا لازمی کام اور اس کی اصل شناخت ہے۔ حلقہ کی ہر یونٹ اور ہر فرد کے لیے یہ کام لازمی ہو گا۔ ہر فرد داعی ہو گا۔ ہر فرد مصلح ہو گا۔ ہر فرد سماج کا بے لوث خادم ہو گا اور خود کی تربیت کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں کا مربی و مزکی بھی ہو گا۔ مقامی یونٹیں سب سے زیادہ اسی کام پر زور دیں گی اور یہ شعوری کوشش کی جائے گی کہ افراد حلقہ کی مسلسل انفرادی کوششوں اور حلقہ کی یونٹوں کی پیہم اجتماعی کاوشوں سے اس اساسی محاذ پر ٹھوس تبدیلی آئے اور یہ تبدیلی رائے عامہ کو مثبت رخ پر بدلنے کا ذریعہ بنے۔

۳- اس مشن کا انحصار اس بات پر بھی ہے کہ امت مسلمہ کی کمزوری دور ہو۔ امت کی کمزوری اور پس ماندگی، اس کی مظلومیت کا بھی ایک اہم سبب ہے اور اسلام کی صحیح شہادت میں بھی رکاوٹ ہے۔ امت کے حقیقی کردار کو بحال کرنے کے لیے ان مسائل کا فوری حل بھی ضروری ہے۔ اس لیے ملت کی تعمیر و ترقی اور اس کی حفاظت و سلامتی سے متعلق امور کو بھی اس منصوبے میں اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح ملک میں امن و امان کی بحالی اور عدل و قسط کا قیام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بین مذاہب ڈائیلاگ، تعلیم کا فروغ اور اسے درست رخ دینا، بچوں کی تربیت، میڈیا و سوشل میڈیا اور تحقیق و تصنیف جیسے محاذوں کو بھی اہمیت دیتے ہوئے اس میں شامل کیا گیا ہے۔ حلقہ کی سطح پر ان کاموں پر پوری قوت لگائی جائے گی۔ البتہ ان محاذوں پر منصوبہ بندی کرتے ہوئے مقامی حالات و مسائل کا لحاظ کیا جائے گا اور حلقے، مقامی جماعتیں اور افراد، اپنے حالات و ظروف اور طاقت و استعداد کے پیش نظر ان محاذوں سے مناسب کاموں کو اپنے منصوبے میں شامل کریں گے۔

4- اس دفعہ میقاتی منصوبے میں اداروں کو بھی اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ یہ کوشش کی جائے گی کہ تحریک کے زیر اثر ادارے اور امت کے ادارے بھی میقاتی مشن یعنی رائے عامہ کی تبدیلی کا ذریعہ بنیں۔ وہ سماج کے تمام طبقات کے لیے رحمت کا باعث ہوں اور ان کے مقاصد، کاموں اور انداز کے ذریعہ، اسلامی تعلیمات کا امتیاز و واضح ہو کر سامنے آئے۔

۵- خواتین کو اس منصوبے میں خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ کوشش کی جائے گی کہ ہر سطح پر ان کی شمولیت بڑھے اور ان کی صلاحیتوں اور قوتوں کا بھرپور استعمال ہو۔ اسی طرح نوجوانوں کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ یہ کوشش بھی ہو گی کہ ہر سطح پر نوجوان آگے بڑھیں اور ان کی توانائیاں ملک و ملت کی تعمیر و ترقی میں لگیں۔ بچوں میں کام کو منصوبے کا مستقل باب بنا کر اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ حلقہ کی توسیع و استحکام خاص طور پر ملک کے کثیر مسلم آبادی والے علاقوں میں اس کا تیز رفتار استحکام، بھی اس میقاتی منصوبے کا ایک اہم ہدف ہے جس پر خاص توجہ ان شاء اللہ دی جائے گی۔

حلقہ کے تمام وابستگان اور پوری امت سے اپیل ہے کہ وہ اس خاکے میں رنگ بھرنے کے لیے کمربستہ ہو جائیں اس طرح کہ میقاتی مشن آنے والے ماہ و سال میں آپ کی سب سے بڑی دل چسپی اور سب سے بڑا خواب بن کر آپ کے حواس پر چھا جائے اور ملک کی ہر گلی اور ہر کوچے میں اس حوالے سے ٹھوس اور محسوس تبدیلی کا آغاز ہو جائے۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ** (اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جما دے گا) اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

آمین۔

(Adapted from article of Syed Sadatullah Husaini)

میقاتی مشن

اسلام تمام انسانوں کے رب کی طرف سے ساری انسانیت کے لیے بھیجا ہوا دین ہے۔ وہ انسانوں کی دنیوی و اخروی فلاح کا راستہ ہے۔ اسلامی تعلیمات، انسانی سماج اور ملک میں امن و امان، عدل و انصاف اور خوشحالی کی ضامن ہیں۔

اسلام کے حق میں رائے عامہ کی مثبت تبدیلی اور اس کے لیے مطلوب انفرادی و اجتماعی کردار سازی اس میقات کا مشن ہے۔

تقاضے:

1. حلقہ اور افراد حلقہ کی تمام انفرادی، اجتماعی اور ادارہ جاتی سرگرمیاں اسی مشن پر مرکوز ہونگی۔
2. حلقہ اپنے وابستگان کو اس مشن کے لیے تیار کرے گا اور انہیں عملی پروگرام دے گا۔
3. حلقہ کی کوشش ہوگی کہ مسلم امت اس کے تمام ادارے بھی اسی مشن پر اپنی سرگرمیوں کو مرکوز کریں۔
4. حلقہ کی کوشش ہوگی کہ ملک (انڈیا) میں امن و امان اور عدل و انصاف قائم ہو، فتنہ و فساد اور نفرت و تفریق کا ازالہ ہو۔
5. مسلم ملت اپنا منصبی کردار ادا کرے، اس کے لیے جہاں اس کی دینی و اخلاقی اصلاح لازم ہے وہیں اس کا تحفظ اور تعمیر و ترقی بھی ضروری ہے۔ حلقہ ان دونوں پہلوؤں پر توجہ دے گا۔
6. مذکورہ میقاتی مشن کے حصول کے لیے درجِ ذیل منصوبے پر عمل کیا جائے گا۔

بنیادی ولازمی کام

دعوت، اصلاح، تزکیہ اور خدمت

دعوت، اصلاح، تزکیہ اور خدمت حلقہ کے اصل کام ہونگے۔ انھیں باہم مربوط طریقے سے انجام دیا جائے گا۔ اس کام کے ذریعے اسلامی نظریے اور تعلیمات کو نمایاں کیا جائے گا۔ یہ کام تمام رفقا,ورفیقات کے لیے لازمی ہونگے اور ان کاموں پر ہماری قوتوں اور توانائیوں کا زیادہ سے زیادہ حصہ صرف ہو گا۔

رہنما خطوط:

- برادران وطن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ گہرے تعلقات خود بھی قائم کرنا اور عام مسلمانوں کو بھی اس کے لیے آمادہ کرنا۔
- اپنے قول و عمل سے اسلام کی شہادت کا فریضہ مسلسل انجام دیتے رہنا اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک انفرادی اور اجتماعی ذرائع سے اسلام کا تعارف پیش کرنا۔
- اپنے دائرہ کار اور حلقۂ اثر میں اسلام سے متعلق جاری مباحث پر نظر رکھنا اور ان مباحث کو مناسب رخ دے کر حق کو واضح کرنا۔
- مسلم امت کے اچھے پہلوؤں کو اجاگر کرنا اور تمام انسانوں کو ان کے مشاہدے کے مواقع فراہم کرنا۔ مثلاً نماز باجماعت، صدقہ فطر اور زکوٰۃ کی تقسیم، مثالی شادی کی تقریبات، تقسیم وراثت اور جنازہ و تجہیز و تدفین وغیرہ کا مشاہدہ کرانا۔
- امت کے جن عملی رویوں کے متعلق رائے عامہ منفی ہے، اپنے حلقے اور مقام پر ایسے مسائل کی نشان دہی کرنا اور ان کے سلسلے میں امت کے احوال میں مثبت تبدیلی لانا۔
- مسلم امت کے اندر حوصلہ واعتماد اور اپنے مقام و منصب اور مقصد کا شعور پیدا کرنا، اپنے دین اور اصولوں پر قائم رہنے کا جذبہ اور عدل و قسط کے قیام اور ظلم و ناانصافی کے خاتمے کے لیے قانونی واخلاقی طریقے اختیار کرنے پر ابھارنا۔
- امت کی اصلاح کے لیے مسلسل کوشاں رہنا، اپنے دائرہ کار اور حلقہ اثر میں پائی جانے والی بنیادی خرابیوں کو سمجھنا اور منظم طریقے سے اور ترجیحات کے شعور کے ساتھ مسلم معاشرے کو ان خرابیوں سے پاک کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- مسلم معاشرے کو اسلام کی عملی شہادت کا ذریعہ بنانا اس کے لے اچھے نمونوں کو اہل ملک کے سامنے لانا اور خرابیوں کو دور کرنا۔
- مسلمانوں کے اداروں کو اسلام کی تعلیمات کا عملی نمونہ اور اسلام کی شہادت کا ذریعہ بنانا۔
- انفرادی سطح پر وابستگان حلقہ اور افراد ملت میں انسانوں کی خدمت کا جذبہ پروان چڑھانا اور انہیں اپنی بستی کے مسائل کو حل کرنے اور عوام کو بنیادی ضروریات زندگی بہم پہنچانے کے لے آمادہ کرنا۔
- امت مسلمہ کو انسانیت کے لے رحمت اور سب انسانوں کا بے لوث خادم بننے کے لیے تیار کرنا۔
- اپنے دائرۂ اثر اور دائرۂ کار میں زیادہ سے زیادہ لوگوں میں حلقہ اور اس کے پیغام کو متعارف کرانا، حلقہ کی افرادی قوت بڑھانا اور حلقہ کو موثر بنانا۔
- افراد حلقہ کا اس طرح تزکیہ کرنا کہ ان کا اللہ سے تعلق مضبوط ہو اور ان کی شخصیت میں نمایاں ارتقا ہو۔
- ان تمام کاموں کے لیے افراد حلقہ کو اس طرح تیار کرنا کہ وہ معاشرے میں مربی، داعی، رہنما اور رول ماڈل بن کر ابھریں۔

اہداف:

1. ہر رفیق / رفیقہ اس میقات میں کم از کم **پانچ(5)** برادران وطن سے اس طور پر تعلق استوار کرے گا کہ وہ اس سے قریب ہو جائیں۔(اپنی فیملی پروگرام میں مدعو کر کے)
2. برادران وطن تک دین کا پیغام، رفقاء / رفیقات اس طرح پہونچائیں گے کہ فی رفیق / رفیقہ کم سے کم **پانچ(5)** برادران وطن پیغام حق سے واقف ہو جائیں، جن میں ایک(1) فرد بااثر طبقے سے متعلق ہوں۔
3. ہر یونٹ اپنی افرادی قوت سے **دس(10)** گنا تعداد کو اسلام سے واقف کرائے گی اور انہیں حلقہ کا والنٹیر بنائے گی۔
4. **حلقہ** ملی اداروں اور افراد کے اشتراک سے قطر میں موجود برادران وطن میں سے **تین ہزار**(3000) افراد تک اسلام کا پیغام پہنچائے گا۔
5. رفقا/ رفیقات مسلمانوں کو دین کے جامع تصور سے اس طرح واقف کرائیں گے کہ فی رفیق / رفیقہ کم سے کم دس(10) افراد دین کے جامع تصور سے واقف ہو جائیں، جس میں **20% دو(2)** افراد بااثر طبقے سے متعلق ہوں۔
6. اس میقات میں ہر رفیق / رفیقہ مسلمانوں اور برادران وطن میں کم از کم 50 ضرورت مند افراد کی اس طرح مدد کرے گا / کرے گی کہ ان کی تکلیف میں کمی واقع ہو جائے یا ان کا کوئی مسئلہ حل ہو جائے۔
7. نظام الاسرۃ کا نظم ارکان کی سطح پر شروع کیا جائے گا جس میں منتخب رفقاء کو شامل کیا جائے گا۔
8. ہر زون کم از کم **دس فیصد(10%)** افراد کو حکومت سے منظور شدہ دعوہ سنٹر سے داعی کی تربیت دلائے گا۔
9. حسبِ ذیل زون میں منتخب کیمپوں میں کام کا آغاز کیا جائے گا۔
   ا) الخور زون میں **ایک(1)** کیمپ
   ب) نارتھ زون میں **تین(3)** کیمپ
   ج) ساؤتھ زون میں **پانچ(5)** کیمپ
   د) تمل زون میں **تین(3)** کیمپ

پروگرام:

1. برادران وطن کے لیے دعوتی پروگرام سہ ماہی (Quarterly) تھیم کے طور پر رکھا جائے گا۔ جیسے Family Life, Parenting , Medical, Environment, etc .۔
2. اس میقات میں سیرت مہم کا اہتمام کیا جائے گا جس میں اصلاح، تربیت، دعوت اور خدمتِ خلق کے پہلوؤں کو شامل کیا جائے گا۔
3. اصلاحِ معاشرہ سے متعلق موضوع پر مہم منائی جائے گی۔
4. **حلقہ** کی سطح پر سالانہ 15 لوگوں کی مالی (Financial) امداد کی جائے گی۔
5. جمعہ کے خطبوں کا ترجمہ کے لے زون کی سطح پر منصوبہ بندی کی جائے گی۔
6. ارکان کا تربیتی اجتماع دو ماہ میں ایک بار رکھا جائے گا۔
7. ارکان کے لیے یک روزہ تربیت گاہ رکھا جائے گا۔
8. مدرسین و اسپیکر کورس زونل سطح پر منعقد کیا جائے گا۔
9. رفقاء کا ماہانہ تربیتی پروگرام ڈویژن سطح پر ہو گا۔
10. اسلامی عائلی تعلیمات کورس۔ زون کی سطح پر منعقد کیا جائے گا۔ اور حلقہ کی طرف سے گائیڈ لائنس دی جائیں گی۔
11. ای سی جی سی (Education and Career Guidance Cell – ECGC) کے تحت مرکزی سطح پر سرگرمیاں رکھی جائیں گی۔

12. حلقہ کی سطح پر فیملی کونسلنگ سیل قائم کیا جائے گا
13. ہر رفیق / رفیقہ کو دعوتی کورس سے گذرنا لازمی ہو گا۔
14. ہر زون سال میں کم از کم دو قرآن پروچن (برادران وطن کے لیے) منعقد کرے گا۔

نوٹ:[درج بالا رہنما خطوط، مقاصد، اھداف، پروگرام اور ذرائع کو پیش نظر رکھتے ہوئے زون اور یونٹیں اپنے حالات، ضروریات اور قوت کار کے مطابق اہداف اور پروگرام (رائج، جدید اور تجرباتی) طے کریں گے۔]

شعبہء تنظیم:

حلقہ اور زونس اپنے دائرہ کار میں نئے علاقوں میں حلقہ کی توسیع اور موجود تنظیمی اکائیوں میں استحکام اور افرادی قوت میں مسلسل اضافہ پر خصوصی توجہ دے گا۔ نیز ارکان ووابستگان کی ہمہ جہت تربیت اور صحت مند تنظیمی کلچر کے فروغ پر خاص توجہ دی جائے گی۔
سرگرمیوں کے تمام میدانوں میں خواتین وطالبات کی شمولیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

رہنما خطوط:

- حلقہ کی جانب سے توجہ طلب زون میں توسیع واستحکام پر خصوصی توجہ دینا اور اس سلسلے میں دیگر زون کے افرادی قوت سے استفادہ کرنا۔
- یونٹ اپنے دائرۂ کار میں حلقہ کی توسیع کرے اور افرادی قوت میں تیز رفتار اضافے کی کوشش کرے۔
- رفقا,ورفیقات کی جانب سے عوامی روابط بڑھانے پر خصوصی توجہ دینا اور زیر ربط افراد کو حلقہ میں شامل کرنے کی منصوبہ بند کوشش کرنا۔ اس سلسلے میں حلقہ کے ساتھ ساتھ مسلم معاشرے سے ہر طبقے کے افراد کو حلقہ سے وابسطہ کرنے پر توجہ دینا۔
- تمام یونٹوں کی جانب سے وابستگان کی دینی تربیت پر خصوصی توجہ دینا اور انہیں موجودہ سطح سے اوپر اٹھانے کی کوشش کرنا۔
- زون اور یونٹوں کی سطح پر صحت مند تنظیمی ماحول کو فروغ دینا جس کے ذریعہ افراد کو سیکھنے اور اپنی تربیت کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل ہوں، نیز نئے افراد کی تنظیم میں شمولیت آسان ہو سکے۔
- سرگرمیوں کو حصول نتائج پر مرکوز کرنا نیز رحلقہ اور زون کی جانب سے اپنی تنظیمی اکائیوں میں بہتر منصوبہ بندی، موثر نفاذ اور بے لاگ جائزہ و احتساب کو یقینی بنانا اور نظم کو چوکس و مستحکم کرنا۔
- نوجوانوں میں کام پر خصوصی توجہ دینا، ان کی حلقہ میں شمولیت اور نوجوانوں کی تنظیموں کو مستحکم کرنے پر توجہ دینا۔
- خواتین اور طالبات میں کام پر خصوصی توجہ دینا اور ان کی جماعت میں شمولیت کو یقینی بنانا۔

اہداف:

1. افرادی قوت میں دوگنا اضافہ کیا جائے گا۔
2. ہر رفیق ورفیقہ اس میقات میں اپنی فیملی، محلے اور پیشے سے کم از کم ایک ایک فرد کو حلقہ سے وابستہ کرے گا۔
3. اس میقات میں کنٹریونٹ کو زون کی سطح تک لایا جائے گا۔
4. تیلگو زبان میں ایک یونٹ قائم کی جائے گی۔

5. انگلش یونٹ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
6. مختلف بڑی کمپنیوں میں کام کا آغاز کیا جائے گا۔
7. اضافہ ہونے والی افرادی قوت میں کم از کم تیس فیصد خواتین اور تیس فیصد نوجوان ہوں۔
8. یونٹوں میں افرادی قوت اس طرح اضافہ کیا جائے کہ میقات کے اختتام تک رفیق / رفیقہ کا تناسب 1:10 ہو جائے۔

پروگرام:

1. سہ ماہی ارکان کا احتساب وَن ٹو وَن ہو گا۔
2. ذمہ داران اور منتخب رفقاء کے لیے سال میں دو مرتبہ خصوصی پروگرام رکھے جائیں گے۔
3. ہر زون میں ایک ریڈنگ کلب قائم کیا جائے گا۔
4. اس میقات میں ارکان کے لیے فل ڈے، علمی و فکری ارتقاء کے لیے اسٹڈی کلاس یا ورکشاپ رکھا جائے گا۔
5. .حلقہ سطح پر آئی ایف سی کیڈر میٹ سالانہ منعقد کیا جائے گا۔(IFC Cadre Meet)

نوٹ:[درج بالا رہنما خطوط، مقاصد، اھداف، پروگرام اور ذرائع کو پیش نظر رکھتے ہوئے زون اور یونٹیں اپنے حالات، ضروریات اور قوت کار کے مطابق اہداف اور پروگرام (رائج، جدید اور تجرباتی) طے کریں گے۔]

حلقہ کے دیگر محاذ اور ادارہ جات

Other Departments and Institutional Work

حلقہ درج ذیل محاذوں پر بھی توجہ دے گا۔ زون اور یونٹیں بھی اپنی استعداد کے مطابق، ان کاموں پر توجہ دیں گے اور ان کے لیے ضروری منصوبے بنائیں گے۔

A. رابطہ عامہ (HR & PR)

رہنما خطوط:

- مختلف ملی تنظیموں کے تعاون و اشتراک سے حلقہ کی میقاتی مشن حاصل کیا جائے گا۔
- قطر میں عرب علماء سے ربط و تعلق / پی آر کو مضبوط کیا جائے گا۔
- عورتوں کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لئے انڈین اور قطر کے آرگنائزیشن سے تعلقات بڑھایا جائے گا۔
- رائے عامہ کی ہمواری کے لیے موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے استعمال پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔ مزید یہ کہ ان میدانوں میں کام کرنے والے افراد اور اداروں سے اشتراک و تعاون بھی کیا جائے گا۔

پروگرام:

1. حلقہ کیلئے HR Audit اور اگلے پانچ سال کا جانشینی (Succession Plan) پلان تیار کیا جائے گا۔
2. گورنمنٹ سروسس اور خدماتِ حکومی کی رہنمائی کے لیے ایک سیل کا قیام ہو گا۔

3. حکومتی اور خیری اداروں کی اسکیموں کی معلومات کی فراہمی کے متعلق ایک سیل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
4. خواتین کے پی آر ٹیم / سیل کو قائم کیا جائے گا اور ٹیم کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے ایک انچارج بنایا جائے گا۔
5. اس کا ایک ذمہ دار بنایا جائے گا۔
6. کلچرل اور اسپورٹس سے متعلق امور کو انجام دینے کے لیے سی آر نمبر (CR no.) کے ساتھ ایک ادارہ قائم کیا جائے گا۔
7. ادبِ اسلامی کو مستحکم کیا جائے گا۔
8. IIYC, IGYC, GTC, BTC کو مستحکم کیا جائے گا۔
9. سوشل انفلوئنس (Social Influencers) کی ٹریننگ کا انتظام کیا جائے گا۔

B. بچوں کی تربیت

بچوں کی ہمہ جہت تربیت ہر انسانی معاشرے کی تعمیر و ترقی کی ضامن اور اس راستے کا پہلا قدم ہے۔ حلقہ اسلامی کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دے۔ زندگی کے ابتدائی ایام ہی سے انہیں اسلامی تعلیمات سے روشناس کیا جائے انہیں اخلاق و کردار سے آراستہ کیا جائے اور ان کے اندر اسلام کی محبت پیدا کی جائے، اس مقصد کے حصول کے لیے درج ذیل کام انجام دیئے جائیں گے۔

رہنما خطوط:

- بچوں میں اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی محبت پیدا کرنے کے لیے مختلف اختراعی سرگرمیاں انجام دینا۔
- خصوصی تعطیلات میں مفید سرگرمیوں کے ذریعے اسلام سے انسیت پیدا کر کے اسلامی تعلیمات پر عمل پر اُبھارنا اور انکے اندر اجتماعیت کا شعور بیدار کرنا۔
- کھیل کود اور مختلف تعلیمی مقابلوں کی مدد سے آج کی مسابقتی زندگی میں نیکی کے کاموں میں سبقت و مسابقت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کا شوق پیدا کرنا اور اس کے لیے ضروری رہنمائی کرنا۔

اہداف:

1. مدرسہ دار السلام کو مستحکم کیا جائے گا۔
2. ٹین سرکل ہر زون کے تحت منظم کیے جائیں گے۔
3. ہر زون میں ایک چلڈرن سرکل کا قیام۔

پروگرام:

- حلقہ بچوں کی تربیت اور ان میں کام کے لیے ایک خاکہ فراہم کرے گا۔
- زون کی سطح پر بچوں کے مستقل اجتماعات منعقد ہوں گے اور مختلف دینی اور فلاحی سرگرمیوں کو انجام دینے کے مواقع فراہم کرائے جائیں گے۔

..... End of Document .....